روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 11 جنوری 2002ء 26 شوال 1422 ہجری - 11 صلح 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 10

سراپا نور

حضرت ابوذر غفاریؓ کہتے ہیں- کہ میں نے رسول کریم ﷺ سے پوچھا کہ کیا آپ نے اپنے رب کو دیکھا ہے-

آپ نے فرمایا وہ تو نور ہی نور ہے- میں اسے کیسے دیکھ سکتا ہوں-

(صحیح مسلم کتاب الایمان باب فی قولہ نور حدیث نمبر 261)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا زمین و آسمان کا نور ہے- یعنی ہر ایک نور جو بلندی اور پستی میں نظر آتا ہے خواہ وہ ارواح میں ہے خواہ اجسام میں اور خواہ ذاتی ہے اور خواہ عرضی- اور خواہ ظاہری ہے اور خواہ باطنی اور خواہ ذہنی ہے اور خواہ خارجی اسی کے فیض کا عطیہ ہے- یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حضرت رب العالمین کا فیض عام ہر چیز پر محیط ہو رہا ہے- اور کوئی اس کے فیض سے خالی نہیں- وہی تمام فیوض کا مبدء ہے اور تمام انوار کا علّت العلل اور تمام رحمتوں کا سرچشمہ ہے- اسی کی ہستی حقیقی تمام عالم کی قیوم اور تمام زیروزبر کی پناہ ہے- وہی ہے جس نے ہر ایک چیز کو ظلمت خانہ عدم سے باہر نکالا اور خلعت وجود بخشا- بجز اس کے کوئی ایسا وجود نہیں ہے کہ جو فی حدِّ ذاتہٖ واجب اور قدیم ہو- یا اس سے مستفیض نہ ہو بلکہ خاک اور افلاک اور انسان اور حیوان اور حجر اور شجر اور روح اور جسم سب اسی کے فیضان سے وجود پذیر ہیں-

(براھین احمدیہ ہر چہار حصص - روحانی خزائن جلد اول ص 181)

اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرہ ذرہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک روح اور ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا- اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے- اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرف سے- نہ اُس کے خَلق سے- اور ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا جو آپ کلام کر کے اپنی ہستی کا آپ ہمیں نشان دیتا ہے- اور آپ فوق العادت نشان دکھلا کر اپنی قدیم اور کامل طاقتوں اور قوتوں کا ہم کو چمکنے والا چہرہ دکھاتا ہے- سو ہم نے ایسے رسول کو پایا جس نے خدا کو ہمیں دکھلایا- اور ایسے خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا- اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا- اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی- وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا احسان والا اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں-

(نسیم دعوت - روحانی خزائن جلد 19 ص 363)

مقابلہ بین المجالس اطفال الاحمدیہ پاکستان

2000-2001ء

اول: مجلس ڈرگ کالونی کراچی (علم انعامی کی حقدار)
دوم: مجلس ربوہ
سوم: مجلس ملیر کینٹ کراچی
چہارم: علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
پنجم: سمن آباد لاہور
ششم: ناظم کراچی
ہفتم: بلدیہ ٹاؤن کراچی
ہشتم: ڈرگ روڈ کراچی
نہم: النور کراچی
دہم: مصطفیٰ آباد میر پور خاص

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

تقریب شادی

مکرمہ عزیزہ عطیۃ الحی آمنہ بنت مکرم فاروق احمد خان صاحب ابن محترم نواب عباس احمد خان صاحب کی تقریب شادی ہمراہ مکرم مامون احمد خان صاحب ابن مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر ضلع کراچی مورخہ 27 دسمبر 2001ء کو لاہور میں انجام پائی- تلاوت اور نظم کے بعد محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور نے دعا کروائی- 29 دسمبر 2001ء کو کراچی میں مکرم نواب مودود احمد خان صاحب نے ولیمہ کا اہتمام کیا- تقریب کے اختتام پر محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے دعا کروائی- عزیزہ عطیۃ الحی حضرت نواب عبداللہ خان صاحب اور حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی پڑپوتی اور مامون احمد خان صاحب حضرت نواب محمد علی خان صاحب اور حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے پڑپوتے ہیں- احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر ثمرات بنائے-

ماہر امراض قلب کی آمد

مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض قلب مورخہ 20-1-2002 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ فرمائیں گے- ضرورت مند احباب قبل از وقت فزیشن سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ ای سی جی وغیرہ کروالیں- اس کے بغیر ڈاکٹر صاحب سے معائنہ کروانا ممکن نہ ہو سکے گا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

عرفانِ حدیث نمبر 96

مرتبہ: عبدالسمیع خان

امانت - ایک بنیادی حکم

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جب ھرقل نے ابوسفیان سے پوچھا کہ محمد (ﷺ) تمہیں کن باتوں کا حکم دیتا ہے تو ابوسفیان نے کہا وہ نماز، سچائی، پاکیزگی، ایفائے عہد اور ادائیگی امانت کا حکم دیتا ہے۔ ھرقل نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہی تو ایک نبی کی صفات ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الشھادات باب من امر بانجاز الوعد حدیث نمبر 2484)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں۔

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے امانت کی اہمیت پر اتنا زور دیا ہے کہ فرمایا کہ نبوت کی صفات میں سے بنیادی صفت امانت ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر نبی امانت سے پہچانا جاتا ہے اور امانت ہی کے نتیجے میں اسے نبوت عطا ہوتی ہے۔ پس کسی نبی کو جانچنے کی یہ پہچان دائمی ہے۔ اس میں ضروری نہیں کہ سب سے افضل نبی کی یہ پہچان ہو۔ یہ ایک ایسی پہچان ہے جو ہر نبی میں لازم ہے اور اسی پہچان سے ھرقل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پہچان کی تھی۔ یہ بخاری کتاب الشھادات سے حدیث لی گئی ہے۔........

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے ابوسفیان نے بتایا تھا۔ ابوسفیان اس وفد میں شامل تھا جو عربوں نے ھرقل کی طرف بھجوایا تھا۔ وہ کہتے ہیں مجھے ابوسفیان نے بتایا تھا کہ ھرقل نے انہیں کہا کہ میں نے تجھے یہ پوچھا تھا کہ محمد تم کو کس چیز کا حکم دیتے ہیں۔ دراصل ھرقل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پوچھا اور اس کا مقصد یہ تھا مگر ابوسفیان نے بات کو ٹالا۔ اس نے کہا ہمارا اور ان کا معاملہ تو ایسا ہی ہے کبھی وہ اوپر آ گئے کبھی ہم اوپر آ گئے۔ یہ اونچ نیچ آپس میں ہوتی رہتی ہے۔ ھرقل نے کہا میں نے یہ نہیں پوچھا، میں نے یہ پوچھا تھا کہ تمہیں حکم کس بات کا دیتا ہے۔ اس پر مجبور ہو کر اس نے یہ جواب دیا کہ وہ نماز کا حکم دیتا ہے، وہ سچائی کا حکم دیتا ہے۔ وہ پاکدامنی کا حکم دیتا ہے، عہد پورا کرنے کا حکم دیتا ہے اور امانتیں ادا کرنے کا حکم دیتا ہے۔

اب یہ ایک ایسی بات ہے جو بالکل واضح اور قطعی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمر ان چیزوں کے سوا حکم ہی کوئی نہیں دیا اور ابوسفیان یہ بتانے پر مجبور ہو گیا۔ اس پر ھرقل نے یہ پتے کی بات کہی کہ یہی تو ایک نبی کی صفت ہے یعنی دنیا میں ہر نبی انہی چیزوں کا حکم دیتا ہے اور جھوٹے کو یہ نصیب نہیں ہوا کرتا۔ (-)

حضرت مسیح موعود (-) نے ہمیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا۔ کب کہا ہے مسیح موعود (-) نے کہ تم جھوٹ بولو۔ کب کہا ہے کہ امانتوں میں خیانت کرو، کب کہا ہے کہ دوسروں کے حق مارو۔ پس باتیں ہمیشہ سچی کہیں اور وہی کہیں جو نبی کہتے ہیں، اور ہوں جھوٹے! یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ مقصد کیا ہے ایک دعویٰ کرنے کا جب نیک لوگ بنائے جا رہے ہوں اور بدی کے خلاف جہاد شروع ہو گیا ہو ایسا شخص جو اتنا عظیم کام ہاتھ میں لیتا ہے وہ خدا کی طرف جھوٹ کیسے گھڑ سکتا ہے۔ اس لئے ھرقل کی بات بہت گہری اور حیرت کی بات ہے ھرقل کو خدا تعالیٰ نے اتنی سمجھ عطا فرمائی تھی اور یہی وجہ تھی کہ اس نے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کو پہچان لیا۔

(الفضل 2 نومبر 98ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 14 / جنوری 2002ء

5-05 a.m	تلاوت - خبریں - درس ملفوظات
5-40 a.m	چلڈرنز کلاس
6-15 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
6-55 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
7-55 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
8-35a.m	عرفان سیمی پروگرام
9-35 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت - خبریں - درس ملفوظات
12-00 p.m	مشاعرہ
1-00 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-40 p.m	سفر ہم نے کیا
1-55 p.m	لقاء مع العرب
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
4-30 p.m	چائنیز سیکھئے
5-00 p.m	تلاوت - خبریں
5-30 p.m	بنگالی پروگرام
6-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
7-30 p.m	درس ملفوظات
7-40 p.m	سفر ہم نے کیا
7-55 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-30 p.m	چائنیز سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 15 / جنوری 2002ء

12-15a.m	لقاء مع العرب
1-15 a.m	مشاعرہ
2-15 a.m	مجلس عرفان
3-15 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-55 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
5-05 a.m	تلاوت - درس حدیث - خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-20 a.m	چلڈرنز کلاس
6-55 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
8-00 a.m	طب کی باتیں
8-30 a.m	بنگالی ملاقات
9-25 a.m	فرانسیسی سیکھئے
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت - خبریں - درس حدیث
12-00 p.m	پشتو پروگرام
1-05 p.m	طب کی باتیں
1-25 p.m	تقریر
1-55 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-20 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت - خبریں
5-35 p.m	بنگالی پروگرام
6-35 p.m	بنگالی ملاقات
7-30 p.m	تقریر
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-05 p.m	چلڈرنز کلاس

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اگر مردے زندہ ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر اسیر رہائی پا سکتے ہیں تو دعاؤں سے

رفقاء مسیح موعود- تعلق باللہ اور قبولیت دعا کے نظارے

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

ہم اس کو اپنی رحمت میں لے لیں گے

حضرت منشی محمد اسمٰعیل صاحب کے ماموں چوہدری محمد بخش صاحب پر گورنمنٹ نے ایک مقدمہ دائر کر دیا۔ اس میں ان کے ساتھ ایک ہندو سیٹھ بھی شریک تھا مقدمہ بڑا سنگین تھا ڈپٹی کمشنر خلاف تھا اور سزا دلوانا چاہتا تھا آپ نے ان کے لئے دعا کی۔ آواز آئی کہ ہم اس کو اپنی رحمت میں لے لیں گے۔ ان کے گھر منشی صاحب نے کہلا بھیجا کہ مجھے خدا نے کہا ہے کہ آپ بری ہو جائیں گے اور دوسرے کئی لوگوں کو بھی اپنا الہام سنایا۔ جب فیصلہ سنایا گیا تو ہندو سیٹھ کو چھ ہزار روپیہ جرمانہ اور چھ سال کی قید اور چوہدری صاحب کو چھ ماہ قید اور چھ سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہو گئی جب حضرت منشی صاحب نے یہ خبر سنی تو اسی وقت سجدے میں گر گئے اور اللہ تعالیٰ سے رو رو کر عرض کیا کہ مولا! کیا تو نے مجھے خود نہیں کہا تھا کہ ہم اس کو اپنی رحمت میں لے لینگے؟ تو جانتا ہے کہ میں نے یہ بات اپنی طرف سے نہیں بنائی تھی۔ وہ تو قید ہو گئے۔ کیا رحمت میں لینا قید ہوتی ہے؟ میں نے تو ان کے گھر بھی اطلاع دی ہوئی ہے کہ بری ہو جائینگے آپ فرماتے تھے کہ میں ابھی سجدے میں تھا کہ آواز آئی کہ چوہدری صاحب کی ضمانت ہو گئی۔ بات یوں ہوئی کہ جب فیصلہ کے بعد پولیس ہتھکڑی لگانے لگی تو اس انگریز حاکم نے جو اس مقدمہ کے لئے خاص طور پر بلوایا گیا تھا کہا کہ پیچھے ہٹ جاؤ ہم چوہدری صاحب کو ہتھکڑی نہیں لگنے دیں گے چوہدری صاحب آپ ضمانت دے دیں۔ اس طرح ضمانت ہو گئی پھر اپیل میں بری ہو گئے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ چوہدری صاحب کو سزا اس وقت کے ڈپٹی کمشنر کے ایماء پر دی گئی تھی کیونکہ وہ چاہتا تھا کہ ان کو سزا دلوا کر شہر میں ان کے اثر و رسوخ کو کم کیا جائے۔ جب اس نے سنا کہ حاکم نے خود ہی ضمانت لے لی ہے تو حضرت میر حامد شاہ صاحب کے بیان کے مطابق جو اس وقت دفتر میں موجود تھے ڈپٹی کمشنر کی یہ حالت ہوئی کہ وہ دونوں کہنیاں میز پر رکھ کر اور دونوں ہاتھوں سے ماتھا تھام کر کہتا تھا کہ ہائے صاحب بہادر نے کیا کیا! اسے تو ضمانت لینے کا اختیار نہیں تھا۔

(رفقاء احمد جلد 2 ص 197)

مگر حامد علی اپنا کام کر رہا ہے

حضرت حافظ حامد علی صاحب خادم مسیح موعود ابتدائی بیعت کرنے والوں میں سے تھے حضرت مصلح موعود کے نزدیک آپ نے تیسرے نمبر پر بیعت کی۔ آپ اپنے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں ایک دفعہ مجھے حضرت اقدس نے ایک کام کیلئے غیر ملک میں بھیجا ایک مقررہ جہاز پر روانہ ہوا جب نصف سفر طے کر چکا تو سمندر میں طوفان کے آثار دکھائی دیئے اور ایسا معلوم ہوا کہ جہاز غرق ہونے لگا ہے لوگ چلانے لگے اور جہاز میں شور قیامت برپا ہو گیا لوگ روتے اور آہ و بکا کرتے تھے میں نے بڑے دعویٰ سے کہا کہ میں پنجاب سے آیا ہوں اور میں ایسے شخص کے کام کو جا رہا ہوں جسے خدا نے اس زمانے کا مامور بنا کر بھیجا ہے اس لئے جب تک میں اس جہاز میں سوار ہوں خدا تعالیٰ اس جہاز کو غرق نہیں کرے گا چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس حالت کو بدل دیا اور جہاز طوفانی حالت سے نکل کر خیریت سے کنارے جا لگا اور میں اپنی جگہ پر اتر گیا اور جہاز آگے روانہ ہو گیا مگر تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ غرق ہو گیا۔ میری تو ادھر یہ حالت تھی ادھر ہندوستان میں جب اس جہاز کے غرق ہونے کی اطلاع آئی تو میرے عزیز روتے ہوئے حضرت صاحب کے پاس گئے اور کہا کہ جس جہاز پر حامد علی سوار تھا غرق ہو گیا ہے۔ حضور نے فرمایا ہاں سنا تو ہے کہ جس جہاز میں حامد علی سوار تھا وہ فلاں تاریخ کو غرق ہو گیا ہے یہ کہہ کر حضور خاموش ہو گئے لیکن تھوڑی دیر کے بعد فرمایا مگر حامد علی اپنا کام کر رہا ہے وہ غرق نہیں ہوا بعد کے واقعات نے اس ارشاد کی تائید کی معلوم ایسا ہوتا ہے کہ حضور کو کشفی طور پر سارا واقعہ دکھایا گیا۔

(بحوالہ الفضل 18 دسمبر 2000ء)

اگر مرزا صاحب سچے ہیں تو کل بارش نہ ہو

محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ آپ اپنا ایک واقعہ بیان کرتی ہیں کہ ایک دفعہ موضع جنڈیالہ ضلع گوجرانوالہ میں برادری میں سے ایک رشتہ دار عظیم خان کی ملاقات کے لئے گئیں گفتگو شروع ہو گئی رات کا وقت تھا اور بادل اڈے ہوئے تھے موسم سرما تھا اور بارش ہونی تھی عظیم خان نے تنگ آ کر کہا کہ اخبار میں موسم کی خبروں میں پڑھا ہے کہ کل بارش ہو گی میں کہتا ہوں کہ اگر مرزا صاحب سچے ہیں تو کل بارش نہ ہو اگر ایسا ہو گیا تو میں احمدی ہو جاؤں گا۔ آپ نے کہا منظور ہے گھر کے سب لوگ لحاف اوڑھ کر سو گئے چنانچہ آپ نے چارپائی پر ہی نوافل اور دعائیں شروع کر دیں بہت رات گزر گئی تو آپ سوئیں صبح ہوئی تو عظیم خان صاحب کی بیوی بولی خان صاحب اٹھیئے باہر نکل کر تو دیکھئے آسمان پر تارے نکلے ہوئے ہیں اور بادل کا نشان نہیں عظیم خان سخت شرمندہ ہوا لحاف میں سے نہ نکلتا تھا۔ مگر بدقسمتی سمجھیے کہ منہ مانگا نشان دیکھ کر بھی فائدہ نہ اٹھایا اور ٹال مٹول کر گیا۔

(رفقاء احمد جلد 4 ص 14)

مگر ہم میاں کو پاس کر دینگے

حضرت منشی محمد اسمٰعیل صاحب دعائیں کثرت سے کیا کرتے تھے اور دوسروں کو بھی دعا کی طرف توجہ دلاتے رہتے تھے، گھر میں اکثر اپنی خوابیں اور الہام سنایا کرتے تھے جب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور مکرم قاضی محمد عبداللہ صاحب (سابق مربی امریکہ) نے 1914ء میں بی اے کا امتحان دیا تو آپ کو بھی دعا کے لئے کہا دعا کی تو خواب میں دیکھا کہ ایک شخص سامنے آیا اور ہاتھ میں ایک گول شیشہ جیسے گھڑی کا چھوٹا سا سوراخ ہے وہ شیشہ دکھا کر کہتا ہے کہ میاں کا پاس ہونا تو اتنا مشکل ہے جتنا اس سوراخ سے گزرنا، مگر ہم میاں کو پاس کر دیں گے اور قاضی صاحب کے متعلق پھر دیکھا جائے گا۔ دوسرے دن جب حضرت صاحبزادہ صاحب کو یہ خواب سنائی تو آپ نے فرمایا کہ میرا ایک پرچہ اتنا خراب ہو گیا ہے کہ کوئی عقلمند مجھے اس میں پاس نہیں کر سکتا جب نتیجہ نکلا تو صاحبزادہ صاحب پاس اور قاضی صاحب کے متعلق لکھا تھا کہ پھر دیکھا جائے گا یعنی کمپارٹمنٹ میں آ گئے۔

(رفقاء احمد جلد 2 ص 196، ص 197)

ہم تو اچھا کر رہے ہیں

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری ان خاص رفقاء کرام میں سے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی دین کے لئے وقف کر کے ہمہ تن مستعدی سے مصروف رہ کر خدمت سلسلہ میں اپنی عمر عزیز گزار دی۔ آپ مستجاب الدعوات بزرگ تھے آپ خود تحریر فرماتے ہیں:

"میری اہلیہ پر بیماری کے ایام میں ایسا وقت بھی آیا کہ میں بظاہر اس کے بچنے کی کوئی امید نہ رکھتا تھا۔ میں نے ڈاکٹر محبوب عالم صاحب کو کہا کہ میری بیوی کے بچنے کی بظاہر کوئی امید نہیں اس لئے جب آپ دیکھیں کہ اب انتہائی حالت پیدا ہو گئی ہے تو آپ مجھے کہہ دیں انہوں نے کہا یہ ہمارے ڈاکٹری اصول کے خلاف ہے میں نے کہا آپ صرف ڈاکٹر ہی نہیں بلکہ میرے بھائی بھی ہیں۔ دیندار بھی ہیں اور ہمدرد بھی۔ اگر یہ فوت ہو گئی تو آپ کا قیافہ درست ثابت ہو گا اور اگر بچ گئی تو میں سمجھوں گا کہ آپ کے اجتہاد میں غلطی ہو گئی کیونکہ علم طب بھی ایک ظنی علم ہے یقینی تو نہیں۔ اس کا فائدہ یہ ہے کہ اب جب میں دعا کرتا ہوں تو آپ کا وجود امید ہو کر روک بن جاتا ہے اور اس وجہ سے اضطراب پیدا نہیں ہوتا جو دعا کے لئے ضروری چیز ہے لیکن اگر آپ جواب دے دینگے تو مجھے اضطراب ہو گا اور دعائے خاص کی توفیق مل جائے گی۔ چنانچہ ڈاکٹر محبوب عالم صاحب دو تین دن بعد مغرب کے وقت میرے پاس ایک اور ڈاکٹر کے ساتھ آئے۔ میری بیوی کو دیکھا اور مجھے کہا آپ کی اہلیہ آج کی رات مشکل ہے جو زندہ رہے میں نے کہا جزاکم اللہ آپ نے اچھا کیا مجھے اطلاع دے دی ان کو رخصت کرنے کے بعد میں نے وضو کیا اور بیوی کو دیکھا کہ اس کی نبض چھوٹ رہی ہیں اور آنکھوں میں کچھاوٹ بھی ہے پس میں نے سجدہ میں دعا کرنی شروع کر دی اور دعا میں مجھ پر رقت طاری ہوئی اور ساتھ ہی ربودگی کی حالت بھی مجھ پر وارد ہو گئی اور میں نے یوں سمجھا کہ گویا میں اب خدا تعالیٰ کے قبضہ میں چلا گیا ہوں اور دعا کرتے ہوئے میری زبان پر یہ شعر تھا۔

شور کیسا ہے ترے کوچہ میں لے جلدی خبر
خوں نہ ہو جائے کسی دیوانہ مجنوں وار کا

اور دعا کرتے کرتے مجھ پر سخت اضطرار کی حالت طاری تھی میں نے عرض کیا حضور پہلے میری لڑکی فوت ہو گئی اب میرا گھر تباہ ہو رہا ہے۔ اس پر دائیں جانب سے آواز آئی "ہم تو اچھا کر رہے ہیں" بس پر میرے دل کو

تسکین ہوگئی اور میں نے آنسو پونچھے اور بیوی کے پاس آیا اور نبض پر ہاتھ رکھا تو دیکھا کہ وہ واپس آ کر دھیمی دھیمی چل رہی ہے اور مجھے یقین ہو گیا کہ اب خداوند رحمٰن و کریم نے مجھ پر خاص فضل فرمایا ہے میں دو منٹ کھڑا رہا تو اس نے کروٹ بدلی اور میں نے کان اس کے منہ سے لگایا تو اس نے پانی کے الفاظ کہے میں نے چمچ سے اس کے منہ میں پانی ڈالا تو اس نے پی لیا اور پانچ منٹ کے اندر اندر میری بیوی اس قابل ہوگئی کہ میں نے اسے یہ خوشخبری بھی سنا دی جب صبح ڈاکٹر صاحب آئے تو میری بیوی اٹھ کر بیٹھی ہوئی تھی۔

(حیات بقاپوری جلد 1 ص 172 تا 174)

یہاں سے بھی جلدی نکلو

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں:۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کے زمانے کی بات ہے کہ ایک دفعہ میں اور حضرت حافظ روشن علی صاحب اور مولوی غوث محمد صاحب اور حکیم علی احمد صاحب ضلع گجرات کا دورہ کرتے ہوئے حافظ صاحب کے گاؤں موضع رنمل تحصیل پھالیہ گئے۔ برسات کا موسم تھا اور آپ کا گاؤں بالکل دریائے چناب کے پاس میل ڈیڑھ پر واقع تھا۔ رات جب ہم آپ کی بیٹھک میں سوئے تو مجھے خواب میں دکھایا گیا کہ آسمان پر سورج کے گرداگرد ایک ہالہ سا پڑ گیا ہے اور سورج بالکل گرنے کے قریب ہے جب میں اس خواب کی دہشت سے بیدار ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ موسلا دھار بارش ہو رہی ہے اور بیٹھک کو چاروں طرف سے پانی نے گھیرا ہوا ہے اسی وقت میں نے سب دوستوں کو جگایا اور باہر نکالا۔ خدا کی حکمت ہے کہ جب ہم دوست باہر آ گئے اور کچھ سامان بھی نکال لیا تو وہ بیٹھک دھڑام سے گر گئی۔ اس کے بعد ہم کوچہ سے ہو کر پاس ہی ایک سقہ کے مکان میں آ گئے اتفاق کی بات ہے یہاں پہنچتے ہی مجھے پھر غنودگی سی محسوس ہوئی اور ایک غیبی آواز آئی کہ یہاں سے بھی جلدی نکلو چنانچہ جب ہم اس گھر سے نکلے تو وہ بھی سیلاب کی نظر ہو گیا۔ اس کے بعد ہم نے ایک مسجد میں پناہ لی تو وہاں جاتے ہی مجھے پھر نیند آ گئی تو خدا تعالیٰ کی طرف سے پھر حکم ملا کہ یہاں سے بھی جلدی نکلو۔ چنانچہ وہاں سے بھی جونہی نکلے تو اس مسجد کی ایک دیوار گر گئی اور سیلاب کا پانی اس کے اندر امنڈ آیا۔ ادھر حضرت حافظ صاحب نے جو اپنے گھر میں سوئے ہوئے تھے جب سیلاب کا زور اور بارش کا طوفان دیکھا تو لالٹین لے کر ہماری تلاش میں نکل پڑے اور ہمیں ڈھونڈ کر اپنے گھر لے گئے۔ آخر خدا خدا کر کے یہ رات گزری اور ہم لیکچر دے کر اپنے گاؤں واپس آ گئے اور اس موقع پر حضرت اقدس سیدنا المسیح الموعود کی اعجازی برکات اور معجزانہ حفاظت اور بار بار کی الہامی تحریک اور ملائکہ کی تائید کے ذریعے ہمیں خدا تعالیٰ نے محفوظ رکھنے کا عجیب نشان دکھایا۔

(حیات قدسی حصہ اول ص 46 ص 47 طبع 20 جنوری 1951ء)

ملائکہ کو حکم دے کہ وہ اس کو تھام لیں

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں:۔

''چوہدری تھے خان صاحب غازی کوٹ ضلع گورداسپور کے رئیس اور مخلص احمدی تھے نے وہاں ایک جلسہ کا انتظام کیا اور علاوہ مربیان اور مقررین کے اردگرد کے احمدی احباب کو بھی اس میں شمولیت کی دعوت دی۔ جلسہ دو دن کیلئے مقرر کیا گیا۔ جب غیر احمدیوں کو اس جلسہ کا علم ہوا تو انہوں نے بھی اپنے علماء کو جو خوش گوئی اور دشنام دہی میں خاص شہرت رکھتے تھے مدعو کر لیا اور ہماری جلسہ گاہ کے قریب ہی اپنا سائبان لگا کر اور اسٹیج بنا کر حسب عادت سلسلہ، حقہ اور اس کے پیشواؤں اور بزرگوں کے خلاف سب و ستم شروع کر دیا۔ ابھی چند منٹ ہی ہوئے ہونگے کہ ایک طرف سے سخت آندھی اٹھی اور اس طوفان باد نے انہی کے جلسہ کا رخ کیا اور ایسا اودھم مچایا کہ ان کا سائبان اڑ کر کہیں جا گرا قناتیں کسی اور طرف جا پڑیں اور حاضرین جلسہ کے چہرے اور سر گرد سے اٹ گئے۔ یہاں تک کہ ان کی شکلیں دکھائی نہ دیتی تھیں۔ 12 بجے دوپہر تک جو غیر احمدیوں کا پروگرام تھا وہ سب کا سب طوفان باد کی نذر ہو گیا ہمارا جلسہ 12 بجے بعد شروع ہونا تھا اور سب سے پہلی تقریر میری تھی آندھی کا سلسلہ ابھی چل رہا تھا کہ مجھے اسٹیج پر بلایا گیا میں نے سب حاضرین کی خدمت میں عرض کیا کہ سب احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جلسہ کو ہر طرح سے کامیاب کرے۔ چنانچہ میں نے سب حاضرین سمیت دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور خدا تعالیٰ کے حضور عرض کیا اے مولیٰ کریم تجھے معلوم ہے کہ غیر احمدیوں کے جلسہ کی غرض تیرے مامور کی ہجو اور تکذیب کے سوا کچھ نہیں اور ہماری غرض تیرے مسیح موعود کی تصدیق اور توصیف کے سوا اور کچھ نہیں اگر دونوں مقاصد میں تیرے نزدیک کوئی فرق ہے تو اس آندھی کے ذریعے اس فرق کو ظاہر فرما اور اس آندھی کے مسلط کرنے والے ملائکہ کو حکم دے کہ وہ اس کو تھام لیں۔ تاکہ ہم جلسہ کی کارروائی کو عمل میں لا کر اعلاء کلمۃ اللہ کر سکیں میں ابھی دعا کر ہی رہا تھا اور سب احباب بھی میری معیت میں ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے کہ یکدم آندھی رک گئی اور ایسی رکی کہ ریاح عاصفہ سے باد نسیم میں تبدیل ہوگئی اور چند منٹ تک ہوا میں بالکل سکون ہو گیا اور ہمارا جلسہ بخیر و خوبی سرانجام پایا۔ خدا تعالیٰ کی نصرت کے یہ سب کرشمے اس کے مسیح موعود اور اس کے عظیم الشان خلفاء کی خاطر اور ان کی برکت سے ظاہر ہوئے''۔ (حیات قدسی حصہ اول ص 26 ص

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''دعاؤں میں بلاشبہ تاثیر ہے اگر مردہ زندہ ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر اسیر رہائی پا سکتے ہیں تو دعاؤں سے اور اگر گندے پاک ہو سکتے ہیں تو دعاؤں سے۔ مگر دعا کرنا اور مرنا قریب قریب ہے''۔

(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد 20 ص 234)

تبرکات

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب

قیادت کے چند زریں اصول

مندرجہ بالا عنوان کے تحت صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے روزنامہ الفضل میں ایک مختصر نوٹ سپرد اشاعت فرمایا۔ ایک حقیقی قائد کے لئے جن اہم خصوصیات کی ضرورت ہے۔ محترم صدر صاحب نے اپنی اس تحریر میں نہایت احسن پیرائے میں ان کا ذکر کیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر کسی کو قیادت سونپی جائے تو یہ چند الفاظ اسے ایک کامیاب قائد بننے میں مدد دیتے ہیں۔ یہ محض الفاظ نہیں کامیاب زندگی کے گر ہیں۔ آپ نے لکھا:۔

1۔ قائد یا لیڈر اپنے مدعا کے حصول کیلئے حقیقی جوش اور کامل عزم رکھتا ہے اور اپنے مقصد کے ساتھ اسے انس اور محبت ہوتی ہے۔ یہی جوش اور اس ''مقصد'' سے ایسی ہی محبت وہ اپنے ہم عملوں کے دلوں میں پیدا کرنے میں سرگرم عمل رہتا ہے۔

2۔ ایک عقلمند قائد اپنے مقصد کی باریک تفاصیل تک سے واقف ہوتا ہے اور انہیں اپنے ذہن میں ہمیشہ ظاہر رکھتا ہے۔ وہ اپنے مقصد کے حصول کی راہوں اور اس کے پالینے کے ذرائع سے آگاہ ہوتا ہے اور اپنے ہم عمل احباب کو حسب موقع محل ان تفاصیل سے آگاہ کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ کیا چاہتا ہے اور اسے معلوم ہے کہ اسے کیا کرنا چاہئے اور کیا کروانا چاہئے۔

3۔ انسان کی طبیعت کو جاننے والا قائد کام لینے کا پہلا اور بنیادی اصول محبت و ہمدردی کو بناتا ہے مگر بوقت ضرورت بذریعہ اصلاح کے اختیار کرنے میں بھی کمزوری نہیں دکھاتا۔ اس کے الفاظ میں زور اور اس کے بیان میں سنجیدگی تو ضرور ہوتی ہے۔ مگر غصہ اور تیزی نہیں ہوتی۔ محبت بھرے الفاظ اور ہمدردانہ لہجہ سننے والے کے مخلص جذبات کو ابھارتا ہے اس کی قوت خوابیدہ کو بیدار کرتا اور راہ عمل پر شوق سے اسے گامزن کرتا ہے۔

4۔ ایک کامیاب قائد کے احکام مختصر مگر معین، واضح اور غیر مبہم اور موثر الفاظ پر مشتمل ہوتے ہیں۔ سننے والا انہیں سنتا اور آسانی سے سمجھتا اور ان پر عمل کرنے کا جوش پاتا ہے۔

5۔ ایک کامیاب قائد اپنے احکام دوہرا لیتا ہے۔ یہ تسلی کر لیتا ہے کہ سننے والے نے اس کے احکام کے مفہوم کے سمجھنے میں غلطی نہیں کھائی۔

6۔ ایک کامیاب قائد کے احکام ہمیشہ مثبت فقروں پر مشتمل ہوتے ہیں (سوائے اس کے کہ نفس مضمون ہی منفی ہو) اس قسم کے فقرے کہ ''میں نے تمہیں ہزار بار کہا کہ تم یوں نہ کرو مگر پھر بھی تم ایسا ہی کرتے ہو''، تم مجنون ہو؟ تمہیں یہ بھی خبر نہیں کہ ایسے موقع پر کیا کرنا چاہئے؟ تم اندھے ہو؟ تمہیں نظر نہیں آتا؟ بے وقوف؟ تمہیں اتنا بھی نہیں پتا؟ وغیرہ وغیرہ اس کے منہ سے نہیں نکلتے۔ وہ جانتا ہے کہ اس کا ایک بار کہنا کافی ہے۔ کم از کم وہ ظاہر یہی کرتا ہے۔ اسے معلوم ہے کہ ہم عمروں کو کام پر لگاتے ہوئے اسے اعصاب کی کمزوری کا مظاہرہ نہیں کرنا۔ اسے تو اپنے احباب کے اعصاب کی مضبوطی کو بیدار کرنا ہے۔

7۔ ایک سمجھدار قائد وقت اور موقعہ کو بھی ہاتھ سے نہیں کھوتا۔ دشمن کا زبردست حملہ یا واقعات کا کوئی ایسا ہی پلٹا جب اس کے ساتھیوں کی قوتوں اور ارادوں میں ایک شدید ردعمل پیدا کرتا ہے اور انہیں بیدار سے بیدار تر کر دیتا ہے تو وہ ان خاص حالات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتا اور اپنی قوم کے معیار کو بھی بلند و ارفع بناتا ہے''۔

(روزنامہ الفضل قادیان 24 ستمبر 1943ء صفحہ 2

مرسلہ: محمود احمد عاطف صاحب)

بقیہ صفحہ 5

اور آخر 5 ستمبر 2001ء کو بعمر 85 سال وہ زندگی کی سرحد عبور کر کے موت کی وادی میں داخل ہو گئے۔

قضا سے شکوہ ہمیں کس قدر ہے کیا کہیے

لیکن ہم دینی طریقہ پر عمل کرتے ہوئے انکی وفات پر یہی کہتے ہیں کہ اے خدا ہم تیری رضا پر راضی ہیں۔

بیماری کے ایام میں ان کے بیٹوں خصوصاً جو ڈاکٹر ہیں نے بہت خدمت کی اور یوں اپنے بوڑھے بزرگ باپ کی بہت دعائیں لیں۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

احمدیہ گاؤں

آئیوری کوسٹ نارتھ سے مکرم حامد مقصود صاحب لکھتے ہیں:۔

ہمارا وفد ایک گاؤں پہنچا۔ رات کے اندھیرے میں محسوس ہوتا تھا کہ چھوٹا سا گاؤں ہے۔ خیال آیا کہ اگلے گاؤں چلیں۔ وہاں سے چلنے لگے تو وہاں کے امام نے راستہ روک لیا اور کہا کہ کلمہ کی محبت میں رک جائیں۔ وہاں رک گئے۔ ان کو احمدیت کا پیغام پہنچایا تو اتنے متاثر ہوئے کہ کہا اب سے اس گاؤں کا نام احمدیہ گاؤں ہوگا اور کہا کہ تمام مرد عورتیں بچے احمدی ہوں گے اور تین نسلوں تک پیدا ہونے والے سب احمدی ہوں گے یہاں پر 1575 - افراد نے جماعت میں شمولیت کی

(الفضل 7۔ اگست 2000ء)

عرفان سعید بدر صاحب

خسارے کی سرمایہ کاری
(Deficit Financing)

تعارف

عام طور پر ہر ملک میں کرنسی نوٹ مرکزی بنک (State Bank) چھاپتا ہے۔ اور یہ کرنسی باقاعدہ کسی اصول کے تحت چھاپی جاتی ہے۔ اس مقصد کیلئے بنک کرنسی چھاپنے سے پہلے ایک مقررہ شرح کے مطابق غیر ملکی زرمبادلہ یا سونا چاندی کی کچھ مقدار اپنے پاس رکھتا ہے۔ اور اس شرح کے مطابق کرنسی جاری کرتا ہے۔ پاکستان میں اس کی شرح 30 فیصد تک ہے۔

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی میں سرمایہ (یعنی دولت کا وہ حصہ جو مزید دولت یا آمدنی پیدا کرے مثلاً مشینیں، سڑکیں، ریل، بجلی گھر وغیرہ) بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لئے پسماندہ ممالک کی ترقی کے لئے بہت زیادہ سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ پاکستان میں افراط زر (زر کی قدر میں کمی) کا سب سے بڑا سبب یہ ہے کہ حکومت ملک میں مختلف قسم کے ترقیاتی منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے اور سرمائے کی کمی کو پورا کرنے کے لئے زر کی مقدار میں اضافہ کرتی رہتی ہے۔ اور سٹیٹ بینک سے قرضہ لیتی ہے اور ان کے بدلے کوئی چیز مثلاً سونا چاندی وغیرہ زرضمانت یا زرمحفوظ کے طور پر نہیں رکھی جاتی۔

ایسی کرنسی جو بغیر کسی گارنٹی کے چھاپی جائے۔ اسے ہم خسارے کی سرمایہ کاری (Deficit Financing) کا نام دیتے ہیں کیونکہ حکومت کے اخراجات اس کی آمدنی جو اسے ٹیکسوں، مشینوں اور قرضوں وغیرہ سے حاصل ہوتی ہے سے بڑھ جاتے ہیں۔

خسارے کی سرمایہ کاری والے ممالک

عام طور پر خسارے کی سرمایہ کاری ترقی پذیر ممالک میں زیادہ ہوتی ہے کیونکہ ان ممالک کیلئے دیگر ذرائع سے ضروری مالیات کا حصول خاصا مشکل ہوتا ہے۔ چونکہ ان ممالک میں لوگوں کی آمدنیاں کم ہوتی ہیں لہٰذا بچتوں کا حصول مشکل ہو جاتا ہے جب ان ممالک میں لوگوں کی آمدنیاں کم ہوتی ہیں تو بچتوں کا تناسب بھی کم ہوتا ہے۔ لوگوں کی قوت خرید اتنی نہیں ہوتی کہ ان پر ٹیکسوں کا بوجھ ڈالا جاسکے۔ پس حکومت کے پاس مالی وسائل کو حاصل کرنے کا آسان ذریعہ یہی رہ جاتا ہے کہ وہ اپنی ضرورتوں کو پورا کرنے کے لئے خسارے کی سرمایہ کاری کرے، یعنی اپنے بجٹ کو خسارے کا بنائے اور اس خسارے کو پورا کرنے کے لئے یا تو قرضے طلب کرے یا پھر زائد نوٹ جاری کرے۔ یہی وجہ ہے کہ پسماندہ ممالک میں خسارے کی سرمایہ کاری کی شرح زیادہ ہوتی ہے۔

جب پوری دنیا 1930ء کے عالمی اقتصادی بحران کا شکار ہوئی تو جے۔ ایم کینز (معروف ماہر معاشیات) نے 1936ء میں اپنی کتاب "زر، سود اور نظریہ روزگار" میں خسارے کی سرمایہ کاری کی اہمیت پر خاصا زور دیا۔ اس کے مطابق ترقی پذیر ممالک کے لئے ٹیکسوں میں اضافہ کر کے سرمایہ کو حاصل کرنا زیادہ فائدہ مند نہیں رہتا۔ کیوں کہ اس سے لوگوں کی قوت خرید کم ہو جاتی ہے اور ان کا میلان صرف (خرچ کرنے کا رجحان) اور میلان بچت (بچت کرنے کا رجحان) دونوں کم ہو جاتے ہیں۔ اور اس کا اثر سرمایہ کاری کی کمی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

ترقی پذیر ممالک کے لئے سرمایہ کا حصول

پس ترقی پذیر ممالک کے لئے وسائل کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ خسارے کی سرمایہ کاری کریں تا کہ اس سے ملک میں وسائل پیداواری کاموں میں لگیں، ملک کی قومی آمدنی اور فی کس آمدنی میں اضافہ ہو جس سے سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا، روزگار کے مواقع بڑھیں گے اور ملک کامل روزگار کی سطح (ایسی سطح جہاں پر تمام ملکی وسائل کو استعمال کر کے وہاں کے لوگوں کو ان کی قابلیت کے مطابق روزگار میسر آئے) تک پہنچ سکے گا۔

دور حاضر میں خسارے کی سرمایہ کاری کی پالیسی عام طور پر دو مقاصد کے لئے اختیار کی جاتی ہے۔

(الف) سرد بازاری اور معاشی بحران کے خاتمے کے لئے۔

(ب) معاشی منصوبوں کی خاطر مالیات فراہم کرنے کے لئے۔

اثرات و نتائج

خسارے کی سرمایہ کاری کے باعث ایک طرف تو عوام کے ہاتھوں میں زر کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور دوسری طرف سرکاری اخراجات میں اضافے کی بناء پر ملک میں آمدنیوں کا معیار بلند ہو جاتا ہے۔ سرمایہ کاری میں اضافے کے باعث بھی قومی آمدنی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اس کے نتیجے میں ملک میں افراط زر کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

افراط زر سے بچاؤ

یہ بات قابل ذکر ہے کہ خسارے کی سرمایہ کاری کے نتیجہ میں سب سے سنگین مسئلہ افراط زر کا ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مہنگائی میں اضافہ ہوتا ہے۔ لیکن اگر ملک میں وسیع پیمانے پر بے روزگاری موجود ہو اثاثوں (دولت کے وہ اثاثے جو مزید آمدنی پیدا کر سکیں) کا کچھ حصہ بلا استعمال پڑا ہو تو خسارے کی سرمایہ کاری سے افراط زر پیدا نہیں ہوتا کیونکہ جب سرکاری اخراجات میں اضافے کی بناء پر لوگوں کو روزگار ملے گا۔ جس سے ان کی آمدنیوں میں اضافہ ہوگا۔ ان کی قوت خرید بڑھے گی تو ساتھ ہی اشیاء وخدمات کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا۔ جس کی وجہ سے افراط زر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اور پھر اس سرمایہ کاری کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔

سرد بازاری کے دوران سرکاری اخراجات پورے کرنے کے لئے ٹیکسوں کی شرحیں بڑھانے کی بجائے خسارے کی سرمایہ کاری سے کام لیا جائے تو زیادہ مناسب ہوتا ہے جس سے پیداواری نظام دوبارہ سے حرکت میں آ جائے گا۔ اور ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔

محترم محمد صادق ناصر صاحب

میرے پیارے پھوپھا جان
غلام محمد مرحوم آف لالیاں

جماعت کے بے شمار دعاگو مخلصین میں ایک ہمارے پھوپھا جان غلام محمد صاحب مرحوم آف لالیاں تھے۔ آپ رفیق حضرت مسیح موعود یار محمد صاحب کے سب سے چھوٹے بیٹے تھے۔ آپ نیکی اور تقویٰ کی عمدہ مثال تھے۔

آپ کو تقریباً 30 سال تک بحیثیت سیکرٹری مال (لالیاں) جماعت کی خدمت کی توفیق ملی۔

آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا اور بات کرنے کا بھی ڈھنگ آتا تھا۔ آخری عمر تک دعوت الی اللہ کا بابرکت فریضہ انتہائی کامیابی سے سرانجام دیتے رہے۔

آپ کی ایک بہت بڑی صفت مہمان نوازی تھی۔ یوں تو ہر مہمان کی خدمت کر کے خوشی محسوس کرتے لیکن مرکز سے آنے والے مہمانوں کی خاطر تواضع کر کے بہت خوشی محسوس کرتے۔ آپ کو مہمانوں کا اس قدر خیال تھا کہ بعض اوقات اپنا بستر مہمان کو دے دیتے اور خود خالی چارپائی پر سونا پسند کرتے۔

آپ مخلوق خدا کے بہت ہمدرد تھے یہاں تک کہ خدا کی پیدا کردہ بے زبان مخلوق مثلاً چڑیوں وغیرہ کو خود اپنے ہاتھوں سے روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ڈالنا آپ کے روز کے معمولات میں شامل تھا۔

چھوٹے بچوں سے بڑی شفقت اور پیار سے پیش آتے تھے۔ آپ کی بچوں سے شفقت کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ گھر میں پڑا ہوا پھل وغیرہ اکثر اوقات گلی محلہ کے بچوں میں تقسیم کر دیتے۔

مختصر یہ کہ مرحوم انتہائی سادہ مزاج اور درویشانہ طبیعت کے مالک تھے چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے ذکر الٰہی ورد زبان رہتا۔

تہجد کے اولین لمحات میں وہ چارپائی چھوڑ کر بیت الذکر میں پہنچ جاتے۔ صبح کی نماز سے فارغ ہو کر ترتیل اور سوز کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت اس طرح کرتے تھے کہ یوں معلوم ہوتا تھا کہ پپوٹوں نے آنسوؤں کا ایک سیلاب روک رکھا ہے۔

آپ کا معمول تھا کہ تلاوت قرآن کریم سے فارغ ہو کر درثمین کے اشعار پڑھتے ایک گنگناہٹ اور نغمگی اور آہنگی کے ساتھ۔ جیسے بچے اپنا منظوم سبق اپنے گھروں میں اپنے والدین کو خوش کرنے کیلئے ترنم اور کیف کے ساتھ ساتھ جھوم جھوم کر یاد کیا کرتے ہیں۔

آپ کی آواز میں ایک عجیب روحانی کشش ہوتی تھی اور جی چاہتا تھا کہ چھپ کر ان اشعار کو سنا جائے اور اس سوز کو اپنے اندر جذب کر لیا جائے۔ چھپ کر اس لئے کہ کہیں آگاہ ہونے پر کہ کوئی سن رہا ہے معصومیت کے اس آئینے میں بال نہ آ جائے!

گو آپ آخری سالوں میں کمزور ہو چکے تھے اور بڑھاپے کے آثار واضح طور پر دکھائی دیتے تھے اور اس بڑھاپے میں بھی جب کہ انسانی ہمتیں جواب دے جاتی ہیں آپ متحرک تھے۔

وفات سے چند روز قبل پہلے فضل عمر ہسپتال میں داخل کروایا گیا پھر ڈاکٹروں کے مشورہ سے انہیں الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل کرا دیا گیا۔ جہاں کافی توجہ سے ماہر ڈاکٹروں کی زیرنگرانی علاج معالجہ ہوا لیکن بیماری کی پیچیدہ نوعیت نے ڈاکٹروں کو صحیح تشخیص تک نہ پہنچنے دیا اور وہ نڈھال ہوتے چلے گئے۔ اور اس اچانک مرض سے جانبر نہ ہو سکے اور علاج تو امراض پر کامیاب ہوا کرتا ہے نہ کہ موت پر!

باقی صفحہ 4 پر

گھانا (Ghana)

92100 مربع میل رقبہ ہے۔ آبادی 12500000 ہے۔ اس سلطنت کے نام پر رکھا گیا جو اس علاقے میں چوتھی صدی سے تیرہویں صدی تک بڑی شان و شوکت سے قائم رہی۔ دارالحکومت عکرہ (Accra) سابقہ گولڈ کوسٹ کی شاہی نو آبادی، برطانوی ٹوگولینڈ کا سابقہ زیر تحفظ علاقہ اور علاقہ جات شمالی و اشانٹی (Ashantis) پر مشتمل 6 مارچ 1957ء کو آزاد ہوا۔ ساحلی، دلدلی، ہموار، اندرون ملک جنگل اور لق و دق میدان برآمدات، قہوہ نہایت اہم فصل، لکڑی، مینگنیز، ہیرے اور باکسائٹ، کئی مقامات پر تیل دریافت ہوا ہے متعدد صنعتیں بھی قائم ہوگئی ہیں۔ دریائے والٹا پر ایک بند بھی بنایا گیا ہے جس سے 7 لاکھ 68 ہزار کلو واٹ بجلی پیدا ہونے لگی ہے۔ 1842ء میں پرتگیزوں نے اس علاقے میں پہلی یورپی بستی بسائی، برطانوی شاہی نو آبادی 1874ء میں وجود میں آئی 1951ء کے دستور نے نو آبادی کو امور داخلہ کی ذمہ داری عطا کی۔ کو اے کورما (Nkrumah) نو آبادی کا (1952-1957) اور ڈومینین کا (1957ء) پہلا وزیر اعظم مقرر ہوا۔ 1957ء میں گھانا اقوام متحدہ میں شامل ہوا گھانا کو دولت مشترکہ کے اندر جمہوریہ بنانے کی تحریک شروع کی گئی مئی 1959ء میں گھانا نے گنی کے ساتھ شریک ہو کر آزاد دول (افریقہ کے اتحاد) کی تشکیل کی ڈاکٹر نکروما صدر چنا گیا۔ جس نے ایک پارٹی کی حکومت قائم کرلی۔ 1966ء میں انقلاب ہوا ڈاکٹر نکروما کو جو چین کے دورہ پر تھا صدارت سے ہٹا دیا گیا۔ فوجی جنتا نے جس کے سربراہ جنرل اے اے افریفہ (Afrifa) تھے یہاں 1969ء تک حکومت کی 29 اگست 1969ء کو 1956ء کے بعد پہلے عام انتخابات منعقد ہوئے قومی اسمبلی میں سابق صدر نکروما کی مخالف جماعت پراگریس پارٹی جس کے سربراہ کوفی بوسیاء (Kofi Busia) تھے، کو زیادہ نشستیں ملیں اور کوفی بوسیا ملک کے وزیر اعظم بنے 13 جنوری 1972ء کو کرنل اگنیٹس کوٹو (Ignatius Kutu) نے اس وقت اقتدار سنبھال لیا۔ جب مسٹر کوفی بوسیا غیر ملکی دورے پر تھے۔ 5 جولائی 1978ء کو یہاں لیفٹیننٹ جنرل فریڈ ڈبلیو کے ایکوفو (Fred W. K. Akuffo) کی سربراہی میں پھر فوجی انقلاب آیا ایکوفو نے اپنی پہلی نشری تقریر میں وعدہ کیا کہ وہ 1979ء میں جمہوریت بحال کر دے گا۔ لیکن فلائٹ لیفٹیننٹ جیری جے راولنگز (Jerry. J. Rawlings) نے 4 جون 1979ء کو جونیئر افسروں کی مدد سے انقلاب برپا کیا اس نے اسے اخلاق انقلاب (Moral Revolution) کا نام دیا۔ راولنگز نے ابتدائی اقدامات کے طور پر رشوت خور سول اور فوجی افسروں کو زندان میں ڈال دیا ازاں بعد ان پر فوجی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا اور جون 1979ء میں 8 آدمیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جن میں تین سابق صدر ایکوفو، اگنیٹس کوٹو اور افریفہ (Afrifa) بھی شامل تھے۔ نئے آئین کے تحت جو امریکا کے آئین کا چربہ تھا۔ 18 جون اور 10 جولائی 1979ء کو عام انتخابات منعقد ہوئے، عوام نے نئی قومی اسمبلی کے لئے 140 ارکان منتخب کئے اور ڈاکٹر ہلالیمان (Hilla Limann) صدر کے عہدے پر فائز ہوئے۔ 24 ستمبر 1979ء کو قومی اسمبلی کی ایک تقریب میں راولنگز نے تمام اختیارات ہلالیمان کو تفویض کردیئے اور خود اقتدار سے علیحدگی اختیار کرلی 81-1980ء میں ملکی معیشت کو بری طرح دھچکا لگا جس کے نتیجے میں 31 دسمبر 1981ء کو راولنگز پھر برسر اقتدار آگئے۔

(اردو جامع انسائیکلوپیڈیا)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33764 میں شاہد احمد شیراز ولد چوہدری رشید احمد صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ موٹر سائیکل ہنڈا سی ڈی 70 مالیتی -/45000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد شیراز 73-3A-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم محمود وصیت نمبر 30786

مسل نمبر 33765 میں سعید احمد طارق ولد رشید احمد قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 6/16 دار النصر وسطی حال ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سعید احمد طارق 19-1-AII ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 طارق مرتضٰی ملک وصیت نمبر 30541

مسل نمبر 33766 میں محمد سرور ملہی ولد سید احمد مرحوم قوم ملہی پیشہ دکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سرور ملہی 131-3B-II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 طارق مرتضٰی ملک وصیت نمبر 30541

مسل نمبر 33767 میں ماریہ خان بنت محمد الیاس خان قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور انگوٹھی و ٹاپس مالیتی -/2700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماریہ خان بنت محمد الیاس خان 1-B-14-5 ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 رشید بشیر الدین صاحب وصیت نمبر 32037 گواہ شد نمبر 2 طارق مرتضٰی ملک وصیت نمبر 30541

مسل نمبر 33768 میں نور المصطفٰے ولد شیخ افتخار احمد صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ساڑھے چھبیس سال بیعت 1996ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور المصطفٰے 19-1-A II ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم محمود وصیت نمبر 30786

مسل نمبر 33769 میں شیراز سلام کانسی ولد عبدالسلام کانسی پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت 1996ء ساکن کوئٹہ حال ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- موٹر سائیکل ہنڈا CD-70 مالیتی -/28000 روپے۔ 2- والدین سے ترکہ میں ملنے والی رقم -/500000 روپے۔ کل جائیداد -/528000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ

داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیراز سلام کانسی سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ حال ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد بٹ وصیت نمبر 29437 گواہ شد نمبر 2 طارق مرتضیٰ ملک وصیت نمبر 30541

اطلاعات و اعلانات

اعلان داخلہ ''دار الحمد'' لاہور

وہ تمام احمدی طلباء جو لاہور میں زیر تعلیم ہیں اور ''دار الحمد'' میں رہائش کے خواہشمند ہیں وہ مطبوعہ فارم پر (جو کہ نظارت تعلیم سے حاصل کیا جا سکتا ہے) نظارت تعلیم میں اپنی درخواست جمع کروائیں۔ واضح ہو کہ ہر درخواست پر متعلقہ تصدیقات مع مہر ہونا نہایت ضروری ہے اسی طرح درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات لف کرنا ضروری ہیں۔ کسی طور پر بھی نامکمل درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی اس لئے براہ کرم درخواست دینے سے قبل تسلی کر لیں کہ درخواست ہر لحاظ سے مکمل ہے۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 26-01-2002 مقرر ہے۔ داخلہ کے لئے انٹرویو کی تاریخ فارم جمع کرواتے وقت بتادی جائے گی۔

(i) داخلہ کی رسید (جہاں پڑھ رہے ہیں) (ii) سابقہ اسناد کی نقول (iii) رزلٹ کارڈ (iv) دو عدد تصاویر (v) شناختی کارڈ کی نقل (vi) ڈرائیونگ لائسنس کی نقل (اگر دار الحمد میں سواری رکھنے کے خواہشمند ہیں)

نوٹ: وہ طلبہ جن کے تعلیمی ادارہ کے ہوسٹل موجود ہیں۔ وہ درخواست دینے کے اہل نہیں ہیں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم برکت اللہ خان رند صاحب ابن مکرم محمد سلیم خان رند صاحب ساکن بستی رندان ضلع ڈیرہ غازی خان کا عید کے روز موٹر سائیکل کے ساتھ ایکسیڈنٹ کی وجہ سے دائیں ٹانگ پر شدید فریکچر آیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے (آمین)

محترم حاجی احمد شیر جوئیہ صاحب مقیم بیلجیئم بوجہ بلڈ شوگر اور خرابی گردے کی وجہ سے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کی حالت قابل تشویش ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفایابی سے نوازے۔

''کفالت یکصد یتامیٰ''

پر لبیک کہنے والے احباب جماعت کی راہنمائی کے لئے

ایک یتیم بچے یا بچی کے تعلیمی اور دیگر اخراجات کا اندازہ خرچ -/500 روپے سے -/1500 روپے ماہانہ ہے۔ آپ اپنی مالی وسعت کے لحاظ سے جو بھی رقم ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ کو کر دیں۔ اور اس کے مطابق امانت کفالت یکصد یتامیٰ، خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی جماعت کی وساطت سے جمع کروائیں۔ رقم بذریعہ چیک/ڈرافٹ یا منی آرڈر بنام سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ بھی بھجوائی جا سکتی ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس حدیث کا مصداق بنائے

''انا و کافل الیتیم کھاتین''

کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا ان دو انگلیوں کی طرح ساتھ ساتھ ہوں گے۔ آمین۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

تقریب رخصتانہ

عزیزہ شفا یوسف بنت مکرم محمد یوسف بقاپوری صاحب، زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ اسلام آباد شرقی کی تقریب رخصتانہ مقامی ہوٹل میں مورخہ 20 دسمبر 2001ء بروز جمعرات منعقد ہوئی۔ عزیزہ کا نکاح گزشتہ مئی میں مکرم عبد الاعلیٰ خالد صاحب ابن مکرم ملک عبد اللطیف خان صاحب آف فیصل آباد کے ساتھ پڑھا گیا تھا۔ تقریب کے اختتام پر محترم منیر احمد فرخ صاحب، امیر ضلع اسلام آباد نے دعا کروائی۔ عزیزہ شفا یوسف، حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑپوتی اور مکرم محمد اسماعیل صاحب بقاپوری کی پوتی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

تازہ گلاب کی ورائٹی

گلشن احمد نرسری ربوہ میں تازہ گلاب ہر وقت دستیاب ہے آپ کی پسند کے گلدستے، بوکے، باسکٹ، گجرے اور ہار وغیرہ دستیاب ہیں اور آرڈر پر بھی تیار کئے جاتے ہیں۔ شادی بیاہ کے مواقع پر خوبصورت ہار اور گلاب کی پتیاں بھی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ دیسی اور امپورٹڈ گلاب کی قلمیں اور پودے دستیاب ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

افغان فوج کو کابل چھوڑنے کا حکم افغانستان میں بین الاقوامی امن فوج تعینات کرنے کی تیاریاں مکمل ہو گئی ہیں۔ اس سلسلہ میں افغان فوج کو کابل چھوڑنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ وزیر داخلہ یونس قانونی نے افغان ملٹری یونٹس کو کہا ہے کہ وہ کابل کے باہر بیرکس میں چلی جائیں۔ منتقلی کی یہ کارروائی پولیس کی نگرانی میں ہوگی۔ جس میں امن فوج کا کوئی عمل دخل نہیں ہوگا۔

طالبان کے تین وزراء رہا کر دیئے گئے افغان عبوری حکومت نے ایک معاہدے کے تحت ہتھیار ڈالنے والے طالبان کے تین وزراء کو رہا کر دیا گیا ہے۔ اور انہیں اپنے گھروں میں جانے کی اجازت دے دی ہے۔ ان وزراء میں سابق وزیر دفاع ملا عبید اللہ، سابق وزیر انصاف ملا ترابی اور سابق وزیر صنعت و معدنیات ملا حقانی شامل ہیں۔ بعض اور افسران کو بھی معاہدے کے تحت رہا کیا گیا ہے۔

غزہ کی پٹی میں جھڑپیں فلسطینی علاقے غزہ میں اسرائیلیوں اور فلسطینیوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہو جس میں اطلاعات کے مطابق 4 اسرائیلی فوجی اور دو فلسطینی ہلاک ہو گئے۔ اسرائیلی ترجمان نے اس حملے کی ذمہ داری فلسطینی اتھارٹی پر ڈالی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تشدد کو ہوا دینے کے نتائج خطرناک ہوں گے۔

القاعدہ اور طالبان کے قیدیوں کی خلیج کیوبا میں منتقلی امریکی فوج نے افغانستان میں پکڑے گئے طالبان اور القاعدہ کے ارکان کو خلیج کیوبا میں قائم امریکی بحریہ کے اڈے میں منتقل کرنا شروع کر دیا ہے۔ امریکی فوج افغانستان میں اب تک 365 اراکین کو گرفتار کر چکی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر قندھار کے قریب نظر بند کیمپ میں رکھے گئے ہیں خلیج کیوبا میں واقع امریکی بحریہ کے اڈے میں قیدیوں کی نگرانی کے لئے ڈیڑھ ہزار اضافی امریکی فوج کو پہلے ہی اڈے پر بھجوایا جا چکا ہے۔

جسٹس محمد عارف چیف جسٹس آف گیمبیا بن گئے سپریم کورٹ کے سینئر جج جسٹس محمد عارف کو یہ اعزاز حاصل ہوا ہے کہ وہ چیف جسٹس آف گیمبیا بن گئے ہیں وہ اپنی نئی ذمہ داریاں آئندہ چند ہفتوں تک سنبھال لیں گے۔

قلعہ کی مسماری پر ترکی کا شدید ردعمل سعودی حکومت نے مکہ مکرمہ میں واقع سلطنت عثمانیہ دور کے ایک پرانے قلعہ کو مسمار کر دیا جس پر ترکی نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ سعودی حکومت کے مطابق یہاں رہائشی عمارات اور جدید ہوٹل تعمیر کرنے کے لئے اور حاجیوں کو ٹھہرانے کے لئے جگہ فراہم کرنے کے لئے ایسا کیا گیا ہے۔ ترک حکومت نے احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی حکومت کو اس یادگار کو مسمار کرنے کا کوئی حق نہیں تھا

''محمد علی کلے ڈے'' عالمی شہرت یافتہ ہیوی ویٹ باکسر محمد علی کی ساٹھویں سالگرہ کے موقعہ پر لاس اینجلس شہر نے اس تاریخ کو ''محمد علی کلے ڈے'' قرار دیا ہے۔ بڑے ہتھوڑے جیسے طاقتور مکے کا حامل آج اپنے ہاتھ میں پھولوں کا بوجھ بھی برداشت کرنے کے قابل نہیں۔

ایران فلسطینیوں کو اسلحہ دے رہا ہے اسرائیل نے ایران کو بین الاقوامی دہشت گردی کا مرکز قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ فلسطین اور ایران مل کر اسرائیل پر حملہ کرنے والے ہیں اس سلسلہ میں ایک اسلحہ سے بھرے بحری جہاز پر قبضہ کیا گیا ہے یہ اسلحہ مبینہ طور پر ایران نے فلسطین کو بھیجا تھا۔

نوبل انعام یافتہ روسی سائنسدان الیگزنڈر یوروکوف کا انتقال روس کے نوبل انعام یافتہ سائنسدان الیگزنڈر یوروکوف 85 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ انہیں 1964ء میں نوبل انعام دیا گیا تھا وہ کوانٹم الیکٹرونکس ایجاد کرنے والوں میں سے تھے انہوں نے روس میں اکیڈمی آف سائنسز کی بنیاد رکھی۔

امریکہ ایٹمی تجربات نہیں کریگا امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ نے ذرائع ابلاغ کی جانب سے ان رپورٹوں کو مسترد کر دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ امریکہ زیر زمین ایٹمی تجربات کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ ایٹمی تجربات نہ کرنے کے معاہدہ کی سختی سے پابندی کریگا۔

انڈونیشیا میں جھڑپیں انڈونیشیا کے صوبے آچے میں علیحدگی پسندوں اور فوجیوں کے درمیان مختلف جھڑپوں میں 30 افراد ہلاک ہو گئے۔ یوں سال نو کے ابتدائی دو دنوں میں مرنے والوں کی تعداد 56 ہو چکی ہے مرنے والوں میں باغی اور سیکیورٹی فورسز کے اراکین شامل ہیں۔

عراقی وزیر خارجہ امر موسیٰ سے ملیں گے عراق کے وزیر خارجہ رواں ماہ میں عراق اور عربوں میں اختلافات ختم کرنے کے لئے عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری امر موسیٰ سے ملاقات کریں گے۔ عراق اور عربوں کے درمیان اختلافات کی خلیج پیدا ہو چکی ہے اس کو ختم کرنے کے لئے 18 جنوری کو عراقی وزیر امر موسیٰ سے ملاقات کر رہے ہیں۔

امریکہ کی صومالیہ کو دھمکی امریکہ نے صومالیہ کو کہا ہے کہ اگر حملوں سے بچنا ہے تو دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کریں۔ یہ بات امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے کہی ہے انہوں نے کہا کہ صومالیہ میں قانون کی حکمرانی نہیں ہے اس لئے دہشت گرد یہاں سے کارروائیاں کر سکتے ہیں۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع غروب

☆ جمعہ 11-جنوری غروب آفتاب: 5-25
☆ ہفتہ 12-جنوری طلوع فجر: 5-41
☆ ہفتہ 12-جنوری طلوع آفتاب: 7-07

کنٹرول لائن پر جھڑپیں کنٹرول لائن پر مختلف سیکٹروں میں پاک بھارت فوجوں کے درمیان گولہ باری کا تبادلہ جاری رہا۔ کھوئی رٹہ سیکٹر میں بھارت کی طرف سے سول آبادی پر زبردست گولہ باری کی گئی۔ پاک فوج نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے بھارت کے دو مورچے اڑا دیئے۔

قومی کشمیر کمیٹی کا قیام صدر جنرل پرویز مشرف نے قومی کشمیر کمیٹی قائم کر دی ہے اور اس کمیٹی کے صدر سابق وزیراعظم و صدر آزاد کشمیر سردار عبدالقیوم خان ہونگے۔ کمیٹی کے اراکین میں چاروں صوبوں، آزاد کشمیر، شمالی علاقہ جات اور بیرونی ممالک میں مقیم پاکستان اور کشمیری شامل ہونگے جن کے ناموں کا اعلان پہلے اجلاس کے بعد کیا جائیگا۔ اس کا افتتاحی اجلاس 15 جنوری کو صدر جنرل پرویز مشرف کی صدارت میں ہوگا۔ کمیٹی تحریک آزادی پر عالمی حمایت کے حصول اور کشمیریوں پر بھارتی مظالم اجاگر کرنے کے لئے کام کریگی۔

امریکہ کی طرف سے دفاعی تعاون کی یقین دہانی امریکہ نے پاکستان کو دفاع کے شعبہ میں امداد اور تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے۔ اس سلسلہ میں امریکہ کے نائب وزیر دفاع ڈوف ایس زاخیم نے 7 رکنی وفد کے ساتھ پاکستان کے سیکرٹری دفاع حامد نواز سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران بعض الیکٹرانک آلات، ایف 16 طیاروں کے فاضل پرزوں اور اینٹی کرافٹ میزائلوں کے آلات پر بھی غور رہا۔

پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑینگے امریکی ارکان کانگرس امریکی کانگرس کے اراکین جو کہ آجکل پاکستان کے دورہ پر ہیں انہوں نے امریکن سنٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مشکل حالات میں پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ عملاً واضح کریگا کہ وہ پاکستان کی کتنی امداد کرتا ہے۔ امریکہ پاکستان سے کئے گئے تمام وعدے پورے کریگا۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان پوری طرح تباہ ہو چکا ہے اور پورے ملک میں امن و امان کی صورتحال انتہائی خراب ہے۔

پاکستان جہادی تنظیموں کے خلاف عملی کارروائی کرے بھارت بھارتی وزیر دفاع جارج فرنینڈس نے جہادی گروپوں کے خلاف عملی کارروائی کرنے میں ناکامی پر پاکستان کو سخت اقدامات کی دھمکی دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لشکر طیبہ اور جیش محمد پر پابندی کے بھارتی مطالبات پر عملدرآمد کے لئے پاکستان کو ڈیڈ لائن نہیں دی گئی۔ لیکن اگر پاکستان نے ان گروپوں کے خلاف عملی اقدامات نہ کئے تو ہم سخت اقدام کریں گے۔

صدر مشرف کا خطاب کلیدی ہوگا امریکہ

امریکہ نے اس بات کا اظہار کیا ہے کہ امید ہے کہ آئندہ صدر مشرف کا قوم سے خطاب پاک بھارت کشیدگی ختم کروانے اور دہشت گردی کے خاتمہ کے لئے کلیدی اہمیت کا ہوگا۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے صدر جنرل پرویز مشرف سے ٹیلی فون پر بات کرتے ہوئے پاکستان کی طرف سے دہشت گردی کے خلاف اقدامات کو سراہا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ جنرل مشرف کا خطاب کلیدی نوعت کا ہوگا۔ جنرل پرویز مشرف اس بات کا اظہار کر چکے ہیں کہ وہ اپنے قوم سے خطاب میں فرقہ واریت اور دہشت گردی کے خاتمہ کے مزید اقدامات کا اعلان کرنے والے ہیں۔ اب سب کی نظریں ان اقدامات کے اعلانات پر لگی ہوئی ہیں۔

پنجاب کے پانچ شہروں میں ٹریفک ٹکٹنگ سسٹم شروع پنجاب کے پانچ بڑے شہروں لاہور، فیصل آباد، ملتان، گوجرانوالہ اور راولپنڈی میں ٹریفک چالان کے پرانے نظام کو ختم کر کے ٹریفک ٹکٹنگ کے سسٹم کو لاگو کر دیا گیا ہے۔ لاہور میں 28 کاغذات واپسی سنٹر بنائے گئے ہیں۔ موٹر سائیکل والے کو ٹریفک قانون کی خلاف ورزی پر زیادہ سے زیادہ 200 روپے اور گاڑیوں کو 300 روپے تک جرمانہ ہوگا۔ دس روز تک سنٹر سے کاغذات واپس نہ لینے پر کاغذات عدالت بھجوا دیئے جائیں گے جہاں جرم ثابت ہونے پر ڈرائیور کو دوگنا جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔ آئی جی پولیس نے کہا ہے کہ ٹریفک کے نئے سسٹم کی تشہیر کے لئے ریڈیو ٹی وی پر مہم شروع کر دی ہے۔ پنجاب میں اس وقت 26 لاکھ رجسٹرڈ وھیکل ہیں۔ جن میں سے 9 لاکھ سے زائد لاہور میں رجسٹرڈ ہیں۔

امریکی طیارہ پاکستانی علاقے میں گر کر تباہ

امریکہ کا کے سی 130 طیارہ پاکستانی علاقے ضلع خاران میں گر کر تباہ ہو گیا جس میں سوار تمام سات امریکی فوجی ہلاک ہو گئے۔

کولن پاول پاکستان آرہے ہیں امریکی وزیر خارجہ اگلے ہفتہ پاکستان کے دورہ پر آرہے ہیں وہ پاکستان کے علاوہ بھارت بھی جائیں گے۔

اسرائیلی وزیر خارجہ کا انڈیا کو مشورہ اسرائیلی وزیر خارجہ شمعون پیریز نے انڈیا کو مشورہ دیا ہے کہ وہ پاکستان میں موجود جہادی گروپوں کے ٹھکانوں پر حملہ سے گریز کرے۔

اعظم طارق کی نظر بندی میں توسیع سپاہ صحابہ کے لیڈر اعظم طارق کی نظر بندی میں نظر ثانی کرنے والے بورڈ نے ان کی نظر بندی میں 31 جنوری تک توسیع کر دی ہے۔

معین قریشی کی پاکستان آمد سابق نگران وزیر اعظم معین قریشی نجی دورے پر پاکستان آئے ہیں انہوں نے صحافیوں سے ملاقات سے گریز کیا۔

سیاستدانوں کے وفود غیر ملکی دور کریں گے

دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق صدر جنرل پرویز مشرف کے ایلچی کی حیثیت سے ملک کے نامور سیاستدانوں پر مبنی وفود تشکیل دیئے جائیں گے جو کہ غیر ملکی دورے کریں گے۔ وزارت خارجہ دوروں کی تشکیل پر کام کر رہی ہے۔

سپریم کورٹ کے نئے ججوں کی حلف برادری رکوانے کی درخواست مسترد لاہور ہائی کورٹ میں دائر کی گئی درخواست کہ سپریم کورٹ کے نو مقرر شدہ چار ججوں کو جو کہ سنیارٹی کے لحاظ سے جج مقرر نہیں ہوئے ان کو حلف لینے سے روکا جائے۔ اس درخواست کو لاہور ہائی کورٹ نے مسترد کر دیا ہے۔ لاہور ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ یہ ان کے دائرہ کار میں نہیں ہے۔ یہ حکم امتناعی سپریم کورٹ ہی جاری کر سکتی ہے۔

"آسامیاں خالی ہیں"
1- کمپیوٹر آپریٹر + اکاؤنٹنٹ
2- سیلزمین جو ڈرائیونگ جانتے ہوں تعلیم کم از کم میٹرک
انٹرویو کیلئے مورخہ 21 جنوری 2002ء کو 11 بجے تشریف لائیں۔
پتہ برائے رابطہ میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
Fax:213966 ☎ 04524-212434

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگلور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
پروپرائٹر:- غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان 213649 فون رہائش 211649

خوشخبری
ربوہ میں کینولہ کوکنگ آئل ایجنسی کا قیام
بین الاقوامی ماہرین کے مطابق بلڈ پریشر اور دل کی تمام بیماریوں سے بچنے کے لئے اس سے اچھا کوئی تیل نہیں
نرول سوپ بھی دستیاب ہے
رابطہ: سمیع اللہ باجوہ نزد رؤف بکڈپو عمر مارکیٹ ربوہ